بروز جمعرات مورخہ 15 مارچ/2018ء بوقت شام 4:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ **تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔**

2۔ **وقفہ سوالات۔**

(علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ منصوبہ بندی وترقیات سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائینگے)۔

3۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

I) **مشترکہ تعزیتی قرارداد منجانب ؛۔جناب رحمت صالح بلوچ صاحب اور محترمہ یاسمین لہڑی صاحبہ اراکین اسمبلی۔**

یہ ایوان محترمہ عاصمہ جہانگیر جنہوں نے اپنی پوری زندگی ملک میں آئین وقانون، ایوان کی بالادستی، پائیدار جمہوریت اور انسانی حقوق کی پاسداری کیلئے بے مثال جدوجہد میں گزاری کی ناگہانی موت پر اہل بلوچستان کی جانب سے نہ صرف افسوس کا اظہار کرتی ہے بلکہ ان کی بے لوث سماجی ومعاشرتی خدمات پر انہیں خراج عقیدت بھی پیش کرتی ہے۔مرحومہ کے انتقال سے پیدا ہونے والا خلامدتوں پُر نہ ہوسکے گا۔ان کی ملک کے تمام شعبوں بالخصوص قانون اور انسانی حقوق کے حوالے سے کیجانے والی شاندار مثالی خدمات ہمیشہ یادرکھی جائیں گی۔

II) **قرارداد نمبر 142 منجانب:۔محترمہ ثمینہ خان صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر میں قائم نجی ہسپتالوں اور کلینکس کے اوقات کار فیس اور چارجز کیلئے کوئی قواعد وضوابط تاحال مرتب نہیں کئے گئے ہیں اس لیئے ان ہسپتالوں اور کلینکس کی انتظامیہ اپنی مرضی کی فیس ودیگر چارجز مریضوں سے وصول کرتے ہیں، جو کہ نہ صرف ایک لمحہ فکریہ ہے بلکہ حکومت کی توجہ کا متقاضی بھی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ بالخصوص کوئٹہ شہر میں قائم نجی ہسپتالوں اور کلینکس کے اوقات کار فیس اور چارجز کی بابت قوانین وضع کرے تاکہ صوبہ کے عوام کو سستی اور فوری علاج کی سہولیات بہم پہنچائی جاسکیں۔

III) **قرارداد نمبر 147 منجانب:۔محترمہ عارفہ صدیق صاحبہ رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ مذہبی منافرت اور فرقہ وارانہ مواد پر مبنی خبریں، مضامین اور تجزیوں کی پرنٹ میڈیا میں اشاعت روکنے بچوں اور خواتین کے ساتھ جنسی تشدد کی تصاویر شائع نہ کرنے، سنسنی خیز تشدد، ظلم زیادتی کے واقعات کے خبروں سے اجتناب کرنے، غیر مصدقہ اطلاعات اور افواہوں پر مبنی خبروں کی حوصلہ شکنی کرنے، ذمہ دارانہ صحافت کو فروغ دینے خبروں اور تجزیوں میں عوامی مفاد کا خیال رکھنے اور شائستگی کا دامن نہ چھوڑنے، آزادی صحافت کو یقینی بنانے اور اخبارات کیلئے مرتب ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کیلئے وفاقی حکومت نے آرڈیننس 2002 کے تحت پریس کونسل آف پاکستان کا قیام عمل میں لایا ہے مذکورہ آرڈیننس کے سیکشن 3 کے جز 3 کے مطابق ملک کے تمام صوبائی دارالحکومت میں ریجنل/علاقائی دفاتر کا قیام عمل میں لانا ہے اس مقصد کیلئے صوبائی حکومت کی جانب سے کوئٹہ پریس کلب کی پرانی بلڈنگ پریس کونسل آف پاکستان کے حوالے کردی گئی ہے۔لیکن ایک طویل عرصہ گزرنے کے باوجود صوبہ میں تاحال ریجنل/علاقائی دفتر کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پریس کونسل آف پاکستان کے دفتر کے قیام کو یقینی بنائے۔

IV) **قرارداد نمبر 151 منجانب:۔محترمہ حسن بانو رخشانی صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ اگر کوئی پولیس والا دوران ملازمت وفات پائے تو اس کے لواحقین اور خاص کر ان کے بیوہ کو ان کے پینشن وغیرہ کے کاغذات بنوانے/تیار کروانے کے سلسلے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ پاک فوج کے طرز پر ایک ٹیم تشکیل دے جو لواحقین کے گھر جاکر ان کے اہلخانہ سے ملے اور مرحوم کے پینشن وغیرہ کے معاملات طے کرکے ان کے بقایا جات کی ادائیگی کو دس ایام کے اندر ممکن بنائے تاکہ مرحوم کی بیوہ ودیگر لواحقین باعزت زندگی بسر کرسکیں۔

V) **مشترکہ قرارداد نمبر 153 منجانب جناب عبدالرحیم زیارتوال صاحب اور آغا سید لیاقت علی صاحب، اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ ضلع موسیٰ خیل جو لائیو سٹاک کے حوالے سے پورے صوبہ میں نہایت اہمیت کا حامل علاقہ ہے ایک سروے کے مطابق یہاں تقریباً پچاس لاکھ کے قریب مختلف نسلوں کے بھیڑ بکریاں اور دیگر حیوانات پائے جاتے ہیں جہاں نہ صرف مالداری بلکہ زمینداری کے امکانات بھی روز بروز بڑھ رہے ہیں۔نیز انگریز کے دور حکومت میں صوبہ میں چراہگاہوں اور زمینداری کے لیئے علیحدہ علیحدہ حدود مقرر تھے اور اب یہ حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ فوری طور پر صوبہ بھر بالخصوص موسیٰ خیل میں چراہگاہوں اور زمینداری کے حدود کا تعین کرے اور خلاف ورزی کے مرتکب ہونیوالوں کے خلاف باقاعدہ سزا مقرر کرنے کے لیئے قانون وضع کرے۔تاکہ مالداری کے ساتھ ساتھ زمینداری کو فروغ اور تحفظ کی گارنٹی مل سکے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ بھر بالخصوص ضلع موسیٰ خیل کی مالداری اور زمینداری کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے انگریز کے دور حکومت کی طرز پر حدود کی خلاف ورزی کے مرتکب ہونیوالوں کے خلاف سزا مقرر کرنے کے ساتھ ساتھ مذکورہ ضلع کو لائیو اسٹاک کا مرکز قرار دینے کے سلسلے میں عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔تاکہ مالداری اور زمینداری کو فروغ دیا جاسکے۔

کوئٹہ
مورخہ 15 مارچ 2018ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی